مجالس انتخاب اُمراء جماعت ہائے احمدیہ کے متعلق قواعد

(منظور کردہ صدر انجمن احمدیہ بروئے ریزولیوشن نمبر ۱۴۰ غیر معمولی مورخہ ۴۱/۳/۱۸ از حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز)

مجلس مشاورت ۱۹۳۸ء میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے نمائندگان مجلس مشاورت سے مشورہ لینے کے بعد مندرجہ ذیل فیصلہ فرمایا تھا:-

"آئندہ امارت کے انتخاب کے لئے یہ قاعدہ ہوگا۔ کہ جہاں چالیس یا اس سے زیادہ چندہ دہندہ ممبر ہوں۔ وہاں کی جماعت کے امیر کا انتخاب بلا واسطہ نہ ہوگا۔ بلکہ ایک مجلس انتخاب کے ذریعہ سے ہوگا۔ جس کے ممبروں کو چندہ دہندگان حسب قواعد منتخب کیا کریں گے (اس کی بقیہ تفصیلات صدر انجمن احمدیہ طے کرے گی)۔ علاوہ ان ممبران مجلس انتخاب کے تمام مقامی صحابی اور تمام چندہ دہندگان مقامی ممبر جن کی عمر ساٹھ سال سے زائد ہو۔ اس انتخاب میں حصہ لینے کے حقدار ہونگے"

حضور کے اس فیصلہ سے مندرجہ ذیل امور مستنبط ہوتے تھے:-

۱۔ یہ کہ مذکورہ بالا مجلس انتخاب صرف اُسی حلقۂ امارت میں مقرر کی جائے گی۔ جہاں چالیس یا اس سے زیادہ چندہ دہندگان ہوں گے۔

۲۔ یہ کہ ایسے حلقۂ امارت میں امیر کا انتخاب بلا واسطہ نہیں ہوگا۔ بلکہ اُسی مجلس انتخاب کے ذریعے سے ہوگا۔

۳۔ یہ کہ اس مجلس انتخاب کے ممبروں کا انتخاب بھی چندہ دہندگان ان قواعد کے ماتحت کریں گے۔ جو اس کے لئے صدر انجمن احمدیہ مقرر کرے گی۔

۴۔ یہ کہ مجلس انتخاب کے منتخب شدہ ممبروں کے علاوہ مندرجہ ذیل اصحاب بھی ممبر ہوں گے:-

(الف) صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام جو اُسی حلقۂ امارت میں رہتے ہوں۔

(ب) اُسی حلقۂ امارت کے تمام چندہ دہندگان جن کی عمر ساٹھ سال سے زائد ہو۔

تفصیلی قواعد

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی اجازت کے ساتھ ایسی مجالس کے لئے مندرجہ ذیل تفصیلی قواعد تجویز کئے گئے ہیں جن کی منظوری حضور نے ۴۱/۳/۲۲ کو مرحمت فرما دی ہے۔

۱:- جس حلقۂ امارت میں چالیس سے ایک سو تک چندہ دہندگان ہوں۔ وہاں کی مجلس انتخاب کے منتخب شدہ ممبروں کی تعداد (علاوہ اُن زائد ممبروں کے جن کا ذکر فقرہ ۴ میں ہے) گیارہ ہوگی۔

اور جس حلقۂ امارت میں ایک سو سے دو سو تک چندہ دہندگان ہوں۔ وہاں کی مجلس انتخاب کے منتخب شدہ ممبروں کی تعداد (علاوہ اُن زائد ممبروں کے جن کا ذکر فقرہ ۴ میں ہے) پندرہ ہوگی۔

اور جس حلقۂ امارت میں دو سو سے زائد چندہ دہندگان ہوں۔ وہاں کی مجلس انتخاب کے منتخب شدہ ممبروں کی تعداد (علاوہ ان زائد ممبروں کے جن کا ذکر فقرہ ۴ میں ہے) اکیس ہوگی۔

۲۔ چندہ دہندگان سے مُراد وہ اصحاب ہیں۔ جو اپنا چندہ باقاعدگی کے ساتھ ادا کرتے ہیں۔ اور جن کے ذمہ (بصورت موصی ہونے کے یا غیر موصی ہونے کے ہر دو صورتوں میں) چھ ماہ سے زائد عرصہ کا بقایا نہ ہو۔ اور یہی شرط صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر عائد ہوگی۔

۳۔ لیکن اگر کسی بقایا دار نے اپنے ذمہ کے بقائے کی رقم کی ادائیگی کے متعلق دفتر متعلقہ سے مہلت حاصل کر لی ہو۔ تو وہ اس شرط سے اس وقت تک مستثنیٰ ہوگا۔ جب تک اُس نے مہلت لے رکھی ہو۔

۴۔ مقامی جماعت کے اگر کسی ممبر کے ذمہ چھ ماہ سے زائد کا بقایا ہو۔ اور اس نے اس بقائے کی ادائیگی کے لئے مہلت بھی نہ لے رکھی ہو۔ تو وُہ نہ کسی عہدہ کے لئے منتخب ہو سکتا ہے۔ اور نہ ہی مجلس انتخاب کا ممبر بن سکتا ہے۔

۵۔ مجلس انتخاب کی مقرر کردہ تعداد کا چندہ دہندگان کی تعداد کی نسبت سے پُورا رکھنا مقامی جماعت کے لئے لازمی ہوگا۔

۶۔ اگر مجلس انتخاب کا کوئی ممبر خدانخواستہ فوت ہو جائے۔ یا تبدیل ہو جائے۔ یا مستعفی ہو جائے۔ یا کسی اور وجہ سے اس مجلس کا ممبر نہ رہے۔ تو اس کی اطلاع فوراً ناظر اعلیٰ کو دینا ضروری ہوگی۔ اور اس اطلاع کے ساتھ ہی اس کے قائم مقام ممبر کا بھی انتخاب کر کے بھیجا جائے گا۔

۷۔ مجلس انتخاب کا اجلاس کل ممبروں کی مجموعی تعداد کے نصف ممبر حاضر ہونے پر ہو سکے گا۔

۸۔ اس مجلس انتخاب کا صدر ممبران مجلس انتخاب حاضر اجلاس میں سے کثرت رائے سے ہو سکے گا۔

۹۔ مجلس انتخاب کی جو روئداد بغرض منظوری یا بغرض اطلاع مرکز میں بھیجی جائیگی اس پر تمام ممبران مجلس انتخاب حاضر اجلاس کے دستخط یا نشان انگوٹھا کا ہونا لازمی ہوگا۔ اور ان کے مکمل پتے بھی دیئے جائیں گے۔

پس اب تمام جماعتہائے احمدیہ جن پر حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے فیصلہ مشاورۃ ۱۹۳۸ء کا اطلاق ہوتا ہے (جس کو دفعات نمبر ۱-۲-۳-۴ میں مشرح طور پر بیان کر دیا گیا ہے۔) پرلازم ہے۔ کہ وہ اس فیصلہ کی پوُرے طور پر پابندی کریں۔ اور اس فیصلہ کے مطابق مجالس انتخاب امراء کے ممبروں کی فہرستیں تیار کر کے ۱۵ ؍ اپریل ۱۹۴۱ء تک نظارت علیا میں بھیجدیں۔ تاکہ ان فہرستوں کی منظوری کے بعد ان کو پھر امراء کے انتخاب کے لئے منظوری دی جائے۔ لیکن یہ امر یاد رہے۔ کہ یہ فہرستیں بہرحال ۱۵ ؍ اپریل ۱۹۴۱ء تک نظارت علیا میں پہونچ جانی چاہئیں۔

میرے اس اعلان کی مخاطب نہ صرف مقامی انجمنیں ہیں۔ جن میں چالیس یا اس سے زیادہ چندہ دہندہ ممبر ہیں۔ بلکہ تمام پراونشل انجمنیں بھی ہیں۔ جن میں یہ شرط پائی جاتی ہے۔

(ناظر اعلےٰ صدر انجمن احمدیہ قادیان)

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۸ ؍ امان ۱۳۲۰ ہش۔ سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے متعلق ساڑھے آٹھ بجے شب کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے کہ خدا تعالےٰ کے فضل وکرم سے حضور کی طبیعت اچھی ہے الحمد للہ

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بھی بفضلہ تعالےٰ اچھی ہے ثم الحمد للہ

سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے جلسے

سیرت النبی صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے جلسوں کے لئے ۲۰ ؍ اپریل ۱۹۴۱ء کی تاریخ مقرر ہے دوستوں کو چاہیئے کہ اس دن کو شاندار طریق پر منائیں۔ اور دیگر مذاہب کے لوگوں کے بھی لیکچر کرائے جائیں۔ ناظر دعوۃ وتبلیغ

جماعت احمدیہ گورداسپور کا تبلیغی جلسہ

جماعت احمدیہ گورداسپور کے زیر انتظام مورخہ ۳۰ مارچ ۱۹۴۱ء بروز اتوار نو بجے صبح سے ۵ بجے شام تک ایک تبلیغی جلسہ ہوگا۔ جس میں مرکز احمدیت سے بزرگان کرام اور علماء عظام شرکت فرمائیں گے۔ شان خاتم النبیین۔ فضیلت جہاد ناسخ ومنسوخ۔ وفات مسیح۔ مسلمانوں کے لئے راہ عمل وغیرہ وغیرہ مضامین پر تقاریر ہونگی۔ ضلع گورداسپور کے احمدی احباب سے خصوصاً اور اردگرد کی احمدی جماعتوں سے عموماً درخواست ہے۔ کہ وہ وقت مقررہ پر تشریف لاکر مستفیض ہوں۔

خاکسار۔ عطا محمد سیکرٹری جماعت احمدیہ گورداسپور

اعلان محمد لطیف طالب علم جماعت سوم مدرسہ احمدیہ کا نتیجہ شائع ہونے سے رہ گیا تھا اب اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ وہ بھی پاس ہے اور اس نے [illegible] نمبر حاصل کئے ہیں۔

ہیڈ ماسٹر مدرسہ احمدیہ

افکارِ گوہر

از جناب مولوی ذوالفقار علی خانصاحب گوہر

جہاں تھا حسن میخانے ہی میخانے نظر آئے — محبت والے مستانے ہی مستانے نظر آئے

دکھادے اے خدا جلوہ ذرا حسنِ حقیقت کا — کہ اس دنیا میں افسانے ہی افسانے نظر آئے

جنہیں دیکھا انہیں صدقِ محبت سے تہی پایا — یہ سارے شہر ویرانے ہی ویرانے نظر آئے

ترا حسنِ ازل چھپا ہوا دیر و حرم پر ہے — وہاں بھی تیرے دیوانے ہی دیوانے نظر آئے

جہاں بے محبت میں یگانہ نام عنقا ہے — کہ اس دنیا میں بیگانے ہی بیگانے نظر آئے

یہ حسن و عشق کی دنیا عجب ہستی کی دنیا ہے — جہاں آنکھوں میں پیمانے ہی پیمانے نظر آئے

محبت ہو تو گھر اور بے گھری دونوں برابر ہیں — کہ غربت میں بھی کاشانے ہی کاشانے نظر آئے

انوکھی عشق کی دُنیا ہے جسمیں شمع بے نام ہے — مگر محفل میں پروانے ہی پروانے نظر آئے

یہ دُنیا جن کو گوہر حسن کا دیوانہ کہتی ہے

ہمیں تو سب وہ فرزانے ہی فرزانے نظر آئے

قادیان میں بارہواں یوم عمل اجتماعی

قادیان ۲۸ ؍ امان ۱۳۲۰ ہش۔ کل مجلس خدام الاحمدیہ کے زیر اہتمام بارھواں یوم عمل اجتماعی اس سڑک پر منایا گیا۔ جو سٹار ہوزری ورکس کے سامنے سے عیدگاہ کو جاتی ہے۔ کام ۸½ بجے صبح شروع ہوُا۔ چونکہ سڑک پر پانی اور کیچڑ تھا اس لئے پہلے روڑے ڈلوائے گئے اور اوپر مٹی۔ تمام احباب کی تین گھنٹے کی مسلسل جدوجہد اور محنت سے ۲۰۰ فٹ لمبی ۵ فٹ چوڑی اور ایک فٹ اونچی سڑک تیار ہو گئی۔ فسٹ ایڈ اور آب رسانی وغیرہ کا تسلی بخش انتظام تھا۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب۔ اور حضرت مولوی شیر علی صاحب بھی شریک تھے۔ ۱۲½ بجے دعا کے ساتھ کام ختم کیا گیا۔

محلہ دارالفتوح کے احباب نے صدر محترم کی اجازت سے بجائے سڑک پر کام کرنیکے اپنے محلہ کی مسجد کے فرش کو درست کرنے میں حصہ لیا۔ اور ۷½ بجے سے ۲½ بجے تک ۷ معماروں اور ۱۵۰ افراد نے ملکر تین ہزار مربع فٹ فرش پر لائم سیمنٹ کیا۔ اس موقعہ پر جن دوستوں نے کام کیا ان میں سے مستری محمد الدین صاحب، مستری شاہ محمد صاحب، بابو غلام حسین صاحب۔ چوہدری سلطان محمد صاحب زعیم، شیخ فضل حسین صاحب اور چودہری سربلند خان صاحب کے نام خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

خاکسار۔ مرزا منور احمد مہتمم وقار عمل

وی۔ پی واپس کرنے والے اصحاب

ہمیں افسوس ہے کہ اس دفعہ بھی بعض دوستوں نے بلاوجہ وی۔ پی واپس کر کے دفتر کو نقصان پہونچایا ہے۔ ہم نے بار بار اعلان کیا تھا۔ کہ جو دوست وی۔ پی وصول نہ کرنا چاہیں۔ وہ دفتر کو اطلاع دے دیں۔ اور جو کسی دوسرے وقت چندہ کی ادائیگی کا وعدہ کر کے وی پی [illegible]

سرورِ کائنات صلے اللہ علیہ وسلم کی چالیس حدیثیں

از حضرت میر محمد اسحاق صاحب

تیرھویں حدیث :- مَا قَلَّ وَكَفٰى خَيْرٌ مِمَّا كَثُرَ وَاَلْهٰى

(ترجمہ) جو مال تھوڑا - اور کافی ہو - وُہ بہتر ہے بہ نسبت اس کے جو زیادہ ہو - مگر غافل کر دے ؛

(۱)

دُنیا میں جہاں بہت سے قانون ہمیں اپنا کام کرتے نظر آتے ہیں - وہاں ایک قانون افراط و تفریط کا بھی کام کر رہا ہے - اور وُہ قانون انسانی زندگی کے ہر شعبہ میں جلوہ گر ہے - کھانا پینا - چلنا پھرنا - اُٹھنا - بیٹھنا - غرض انسان کی ہر حرکت و سکون میں پوری سرگرمی سے کام کرتا ہُوا یہ قانون نظر آتا ہے - اور وُہ قانون یہ ہے - کہ جو کام بھی حد مناسب سے زیادہ کیا جائے - وُہ ہمیشہ بُرا نتیجہ پیدا کرتا ہے - اسی طرح جو کام ضروری حد سے کم مقدار میں کیا جائے - اس کا نتیجہ بھی بُرا نکلتا ہے - مثلاً حد سے زیادہ کھانا اگر بدہضمی اور ہیضہ کا موجب ہے - تو ضرورت سے کم کھانا کمزوری اور ضعف کا سبب بن جاتا ہے - طاقت سے زیادہ چلنا پھرنا اور محنت کرنا اگر بیمار کر دیتا ہے - تو یقیناً بالکل سست اور نکما بن جانا بھی بہت سی بیماریوں کو کھینچ لاتا ہے - اسی طرح یہ حدیث افراط و تفریط کے قانون کو مدنظر رکھتے ہُوئے مال و دولت کے بارے میں اپنا نظریہ پیش کرتی ہے - کہ اگر خدا تعالےٰ کسی کو اتنا مال دے - کہ اس کی ضرورتوں کے مطابق ہو - اور سفید پوشی اور عزت سے بغیر کسی شخص کے آگے ہاتھ پھیلانے کے اس کا گزارہ چلتا ہو - تو وُہ اس حالت کو غنیمت سمجھے - اور خدا تعالےٰ کا شکر بجا لائے - کہ اُس نے اس کی تمام مناسب اور جائز ضرورتوں کو پورا کیا - اور اُسے توفیق عطا فرمائی - کہ وُہ بغیر کسی سے مانگنے کے اپنے اخراجات پورے کر رہا ہے

ایسے شخص کو ہرگز نہیں چاہیئے - کہ وُہ اپنے سے زیادہ دولت مندوں اور کروڑپتی تاجروں اور راجوں - مہاراجوں اور عالیجاہ سرکاروں کے کرّوفر کو دیکھ کر حسرت و اندوہ میں ڈوبا جائے - کہ مجھے یہ مال و دولت میسر نہیں - کیونکہ جب اس کی ضرورتیں پوری ہو رہی ہیں - اور عزت سے پُوری ہو رہی ہیں - اور اس کا گزارہ چل رہا ہے - اور باعزت چل رہا ہے - تو پھر وُہ کیوں ناشکرگزار بن کر حد قناعت سے آگے قدم رکھتا ہے - اور امیروں کے لہلہاتے باغ سرسبز کھیتیاں ہارن بجاتی ہوئی موٹریں کوتل گھوڑے - نشان کے ہاتھی - سلامی دینے والے باوردی نوکر آسمان سے باتیں کرنے والے محلات اس کے دل کو حسرت و افسوس سے بھر رہے ہیں - اسے چاہیئے - کہ وہ اگر امیروں - نوابوں - راجوں مہاراجوں کی شان و شوکت اور بادشاہوں کا کروفر دیکھتا ہے - تو ساتھ ہی وُہ یہ بھی دیکھے - کہ ان امیروں - نوابوں - راجوں اور بادشاہوں کی اخلاقی حالت کیا ہے ؟ کیا اُن کے محلات بدکاری کے اڈے نہیں ؟ کیا تکبر اور فرعونیت کا وُہ مجسمہ نہیں ؟ کیا لہو و لعب ان کے در و دیوار کا جزو نہیں بن چکے - کیا شراب کباب کا دور پُورے زور سے ان کے ہاں نہیں چل رہا ؟ یا کونسی بدی ہے - جو ان کے حرم سرا میں نہیں ہو رہی ؟ یا کونسی وہ بد اخلاقی ہے - جو وہاں ظہور پذیر نہیں ہوتی ؟ کیا اُن کے دل مسخ شدہ نہیں ؟ کیا لوگوں کی عزتیں وہاں برباد نہیں ؟ کیا عفت و عصمت کے مبارک قدم بھی اس ایوان میں کبھی گئے ہیں ؟ کیا دن یا رات کے کسی حصہ میں بھی عیش و عشرت کا بازار سرد پڑا ہے ؟ نہیں اور ہرگز نہیں - پس جب دُنیا میں امیروں اور راجوں مہاراجوں کی یہ حالت ہے تو تُف ہے اُس دل پر جو اُن کے مال و دولت کا متمنی ہو - اور لعنت ہے اُس قلب پر جس میں یہ حسرت ہو - کہ کاش مجھے بھی یہ عیش و عشرت نصیب ہو - اس لئے اے عقلمندو ! یہی صحیح ہے - کہ

مَا قَلَّ وَكَفٰى خَيْرٌ مِمَّا كَثُرَ وَاَلْهٰى

یعنی تھوڑا مال جو ضرورت پوری کر دے - بہتر ہے سونے چاندی کے اُس ڈھیر سے جس سے [illegible] عیش اور بدکاریاں پیدا ہوں ؛

(۲)

اگر یہ دُنیا دائمی ہوتی - اگر یہاں موت کا وجود نہ ہوتا - اگر ہم اس عالم سے چل کر ایک اور عالم میں جانے والے نہ ہوتے - اور اگر ہمارا کوئی محاسب اور حساب کا وقت نہ ہوتا - تو بے شک امارت [illegible] حد سے بڑھ کر امارت اور شان و شوکت کا کوئی مضائقہ نہ تھا - کیونکہ جب موت ہی نہیں اور جب ہم پر کوئی محاسب اور داروغہ ہی نہیں اور جب اعمال کی مکافات ہی مفقود ہے - اور نیکی پر کوئی انعام اور بدی پر کوئی پرسش ہی نہیں - تو پھر احتیاط کیسی ؟ اور ڈر کس کا ؟ پاکیزگی کیا ؟ اور پاکبازی کے کیا معنے ؟ پھر شراب حرام نہیں - بلکہ حلال ہے - فسق و فجور منع نہیں - بلکہ جائز ہے - تقوےٰ ضروری نہیں - بلکہ حرام ہے - لیکن بات یہ ہے - کہ ہم نے مرنا ضرور ہے - اور اس دُنیا کو ایک نہ ایک دن چھوڑنا بھی ضرور ہے - اور مر کر ہم نے زندہ بھی ضرور ہونا ہے - اور ایک محاسب کے حضور پیش بھی ضرور ہونا ہے - اور پیش ہو کر ہر حرکت و سکون کا حساب بھی ضرور دینا ہے - اور یہ دُنیا امتحان کا کمرہ ہے - اس میں جتنے علائق زیادہ ہوں گے - اتنا ہی پاس ہونا مشکل ہے - کیونکہ وہی طالب علم پاس ہونے کی اہمیت رکھتا ہے - جو دن رات اپنے کورس میں لگا رہے - کیا وُہ طالب علم بھی کبھی پاس ہو سکتا ہے - جو عیش و عشرت میں ڈوبا رہے - ناچ دیکھنے اور گانا سُننے میں مشغول رہے - شراب و کباب کے نالائق مشغلہ میں گرفتار ہو جائے ؟ نہیں اور ہرگز نہیں - پس جب ایک طالب علم عیش و عشرت کا بندہ ہو کر ایک دو سالہ کورس بھی پاس نہیں کر سکتا - تو ایک امیر عیش و عشرت میں غرق ہو کر کس طرح عمر بھر کے کورس میں کامیاب ہو سکتا ہے ؟ کیا امتحان کے کمرہ میں پلنگ پر لیٹنا کھانا پینا دوستوں سے گپیں ہانکنا - اور پھر پرچہ کو حل کرنا ممکن ہے ؟ نہیں اور [illegible] نہیں - حالانکہ پرچہ کا وقت [illegible] ہے - کہ یقیناً تین گھنٹے کا وقت ممتحن کی طرف سے دیا جائے گا - مگر اس دُنیا کے امتحان کے کمرہ میں تو کوئی معین وقت پرچہ کے حل کا نہیں ملتا - کیونکہ گو خدا تو جانتا ہے - مگر انسان کو علم نہیں اسی لئے کوئی نوجوانی میں مرتا ہے - کوئی جوان ہو کر کوئی ادھیڑ ہونے کی حالت میں اور کوئی بوڑھا ہو کر - بلکہ کوئی بوڑھا در بوڑھا ہو کر پس جب اس دُنیا کی یہ حالت ہے - کہ یہاں بقا نہیں بلکہ فنا ہے اور فنا بھی ایسی کہ معلوم نہیں - کہ اب جوان کی باری ہے - یا بوڑھے کی - اور پھر مرکر احکم الحاکمین کے حضور پیش ہونا ہے - اور پیش ہو کر پائی پائی کا حساب دینا ہے - اور فیل ہونے کی صورت میں

لَابِثِیْنَ فِیْهَآ اَحْقَابًا کے مطابق

آگ کا جسمانی عذاب اور حسرت و اندوہ کا روحانی عذاب سینکڑوں - ہزاروں بلکہ لاکھوں - اور کروڑوں سال تک برداشت کرنا ہے - تو پھر یہی بہتر ہے کہ

مَا قَلَّ وَكَفٰى خَيْرٌ مِمَّا كَثُرَ وَاَلْهٰى

یعنی ضرورت کے مطابق اور گزارہ کے موافق باعزت رزق بہتر ہے - بہ نسبت بہت مگر لہو و لعب میں مبتلا کر دینے والے مال و دولت کے ؛

(۳)

سرورِ کائنات صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متعلق اللہ تعالےٰ فرماتا ہے - لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ - یعنی مسلمانو تمہارے لئے ہمارا رسول نمونہ ہے تمہیں چاہیئے - کہ اپنے ہر معاملہ میں اس بابرکت اور پاکیزہ وجود کی تقلید کیا کرو - اس لئے مال و دولت کے معاملہ میں بھی ہمارے لئے حضور علیہ السلام اسوہ ہیں - حضور ہمیشہ یہ دُعا فرمایا کرتے تھے - کہ

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ رِزْقَ اٰلِ مُحَمَّدٍ قُوْتًا

یعنی اے اللہ محمد کے خاندان کو گزارہ کے قابل رزق عطا فرما۔ اللہ اکبر۔ یہ ہے وہ قانع اور سیر چشم وجود جسے آج یورپ و امریکہ کے دنیا کے کیڑے پادری معاذ اللہ دجاہت پسند اور مال و دولت کا حریص قرار دے رہے ہیں اور کہتے ہیں کہ مدنی زندگی میں یہ شخص مال کا حریص دولت کا شائق اور گوناگوں نعمتوں کا دلدادہ ہو گیا تھا حالانکہ نادان معترض خوب جانتے ہیں۔ کہ یہ شخص مدینہ کا بادشاہ ہو کر لباس اس قسم کا پہنتا تھا۔ جس قسم کا مکہ میں وہ یتیمی کی حالت میں زیب تن کرتا تھا۔ شہنشاہ دو عالم ہو کر جوتی اپنے ہاتھ سے گانٹھ لیتا تھا۔ کپڑے میں پیوند لگا لیتا تھا۔ بیویوں کے ساتھ ترکاری بنا لیتا تھا۔ وفات کے وقت جس کی زرہ پورے دو من غلہ کے عوض یہودی غلہ فروش کے پاس گرو تھی۔ مرتے وقت جس نے وصیت کی۔ کہ میرا ترکہ وارثوں میں تقسیم نہ ہو۔ بلکہ بیویوں کا گزارہ دے کر جو بچے اللہ کے راستہ میں خرچ ہو۔ اور جو ساری عمر یہ دعا کرتا رہا ہو۔ کہ الٰہی میرے خاندان کو بس گزارہ کے موافق رزق ملے۔ کہ عزت سے ستر پوشی ہوتی رہے۔

(۴)

اگر کسی شخص کو مال وافر ملے۔ جو اس کی ضروریات سے بہت زیادہ ہو تو وہ کیا کرے۔؟ حدیث شریف میں لکھا ہے کہ جسے مال و دولت کی فراوانی ہو وہ اسے بیواؤں مسکینوں اور یتیموں پر خرچ کرے۔ اور ہر وقت رفاہ عام کے کاموں میں اسے لگا دے۔ اپنے نفس کو عیش و عشرت میں نہ پڑنے دے۔ بلکہ اسے اللہ کا مال سمجھے۔ اور یہ یقین کرے۔ کہ یہ امانت ہے جسے واپس کرنا ہے۔ اور پائی پائی کا حساب دینا ہے تب جس قدر بھی مال ملے گا۔ اتنا ہی ثواب کمانے کا موقعہ حاصل ہو گا۔ اور یہ مال اس کے لئے مبارک ہو گا۔ اور یہ دولت مندی اس کے لئے بابرکت ہو گی۔ لیکن اگر یہ مال و دولت کو اپنے نفس کی خواہشات کے پورا کرنے میں خرچ کرے گا۔ عیش و عشرت میں اڑائے گا۔ لذات میں خرچ کرے گا اور لوگوں کو اس سے نفع نہ پہونچے گا بلکہ یہ حرص و ہوا کا بندہ ہو کر زندگی بسر کرے گا۔ تو قیامت کے دن یہی مال [illegible] تپا کر اسے داغ دیا جائے گا۔ اور سانپ بن کر اسے ڈسے گا

اے اللہ تو مجھے اور میرے بیوی بچوں اور تمام رشتہ داروں اور دوستوں بلکہ تمام احمدیوں کو ایسا بنا دے کہ ہمارے دل اس فانی دنیا کے مال و دولت سے مستغنی اور اس آنے والی دائمی دنیا کی نعمتوں کے حریص ہوں۔ اور ہمیں توفیق عطا فرما کہ ہم ایثار کرنے والے [illegible] اور اپنا پیٹ کاٹ کر بھوکوں کو کھانا اور ننگوں کو کپڑا اور بیماروں کو دوا اور مصیبت زدہ لوگوں کو ان کی ضرورتیں مہیا کرنے والے ہوں۔ اے اللہ ہمارے دلوں کو قناعت سے بھر دے۔ اور حرص شہوت طمع اور تمام ادنےٰ خیالات اور جذبات سے ہمیں پاک و مبرا بنا دے۔ اور ہم تیری نظر میں سچے متوکل ٹھہریں۔ اور ایسے ہو جائیں۔ کہ سچ مچ ہم پر یہ بات صادق آوے کہ

اِنَّا اَخْلَصْنٰھُمْ بِخَالِصَۃٍ ذِکْرَی الدَّارِ۔

یعنی ہم نے ان کے دل دنیا کی محبت سے بالکل پاک کر کے انہیں کلیۃً آخرت کا مشتاق بنا دیا تھا۔

اٰمین یا رب العالمین

قابل توجہ موصیان

موصی صاحبان اپنا پتہ تبدیل ہونے کی دفتر ہذا کو اطلاع نہیں دیتے۔ جس سے خط و کتابت میں تکلیف ہوتی ہے۔ اور بعض دفعہ خطوط واپس آ جاتے ہیں۔ اس طرح مال کا بھی نقصان ہوتا ہے۔

ہر ایک موصی کے لئے ضروری ہے۔ کہ وہ اپنی آمدنی میں تبدیلی اور پتہ کی تبدیلی سے دفتر ہذا کو اطلاع دیتے رہیں۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

نتیجہ امتحان تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان سنہ ۴۱-۱۹۴۰ء

یہ نتیجہ جماعت نہم سے دہم تک کا ہے۔ امسال ان جماعتوں کے ۳۹۱ طلباء امتحان میں شامل ہوئے جن میں سے ۳۴۳ کامیاب ہوئے۔ نتیجہ قریباً ۸۷ فیصدی رہا۔ پرائمری کا نتیجہ قبل ازیں سنایا جا چکا ہے

میں پاس ہونے والے طلباء اور ان کے سرپرستوں کو مبارکباد دیتے ہوئے امید کرتا ہوں۔ کہ وہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی تحریک کو مدنظر رکھتے ہوئے کوشش کریں گے۔ کہ زیادہ سے زیادہ طلباء کو اس مرکزی سکول میں داخل کرائیں۔

خوش قسمت ہیں وہ لوگ جن کی اولاد قادیان میں رہ کر دنیاوی تعلیم کے ساتھ ساتھ دینی تعلیم بھی حاصل کرنے کا موقعہ پائے۔ اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے روح پرور خطبات و تقاریر سے متمتع ہو سکے

موسم بہار کی تعطیلات کے بعد سکول ۷ اپریل کو کھل جائے گا۔ اور اسی دن جن کا دینیات کا امتحان دوبارہ ہونا ہے لیا جائے گا۔ اور پڑھائی باقاعدہ شروع ہو جائے گی۔

خاکسار قاضی محمد عبد اللہ ہیڈ ماسٹر

جماعت نہم فریق الف

رول نمبر	نام طالب علم	نمبر دینیات	نمبر جملہ مضامین
۴۵۱	نام علی	۳۷/۱۰۰	۳۱۵/۸۵۰
۴۵۲	محمد اسحٰق	۶۱	۳۴۱
۴۵۸	مجید احمد	۶۲	۳۲۵
۴۵۹	بشیر احمد I	۳۶	۳۸۵
۴۶۰	محمد صادق	۶۱	۴۴۵
۴۶۱	عبد الستار	۸۸	۶۴۱
۴۶۲	عبد الحمید	۵۵	۳۸۴
۴۶۳	بشیر احمد II	۸۰	ترقی دیا گیا
۴۶۴	مسعود احمد	۵۵	۳۱۳
۴۶۸	سردار محمد	۳۴	۳۳۸
۴۶۹	عبد الواسع	۶۱	۵۴۱
۴۷۰	سلیم احمد	۵۹	۳۳۶
۴۷۲	محمد اشرف	۵۴	۳۷۱
۴۷۳	عبد الکریم	۴۶	ترقی دیا گیا
۴۷۵	مرزا نسیم احمد	۴۰	۴۸۷
۴۷۶	شریف احمد	۴۴	۳۷۷
۴۷۷	داؤد احمد	۸۷	۴۵۶
۴۷۸	مقصود احمد	۳۳	۲۸۴
۴۸۱	عزیز احمد	۳۳	۴۵۱
۴۸۲	عبد المجید	۵۹	۴۵۴
۴۸۳	عبد العزیز	۴۲	۴۳۴
۴۸۴	عبد الحفیظ	۵۵	۴۱۹
۴۸۷	عبد السلام	۷۳	۴۹۰
۴۸۸	محمد عابد چودہری		۳۱۳
۴۸۹	محمد داؤد خان	-	۴۳۳
۴۹۰	عبد اللطیف	۴۷	۳۳۹

جماعت نہم فریق بی

رول نمبر	نام طالب علم	نمبر دینیات	نمبر جملہ مضامین
۵۰۱	محمد عثمان	۳۳	۳۳۶
۵۰۲	عبد الرحمٰن	۳۳	ترقی دیا گیا
۵۰۵	عبد الرشید	۴۹	۳۳۵
۵۰۶	نور محمد	۳۶	۳۳۴
۵۰۷	رشید احمد	۳۳	۳۰۳
۵۰۸	غلام احمد	۶۱	۳۱۷
۵۰۹	جلال الدین	۵۶	۳۸۲
۵۱۱	بشیر احمد	۵۶	ترقی دیا گیا
۵۱۲	غلام احمد حفیظ	۹۲	۴۵۰
۵۱۳	عبد اللطیف II	۳۵	۳۱۸
۵۱۴	حمزہ بن عبد القادر	۵۲	۳۹۵
۵۱۵	محمود احمد II	۵۰	۳۴۱
۵۱۶	محمد خان	۹۳	۵۱۹
۵۱۷	خلیل احمد	۳۶	۳۵۵
۵۱۸	نور الدین	۳۳	۴۰۲
۵۲۰	بشیر احمد	۸۳	۵۹۲
۵۲۱	جمال محمد	۸۸	۶۳۰
۵۲۲	مقبول احمد	۵۶	۵۷۸
۵۲۳	منیر احمد II	۵۵	۴۴۴
۵۲۴	عبد الحفیظ	۳۳	۲۹۶
۵۲۷	محمود احمد III	۳۸	۳۲۰
۵۲۸	محمد اکرم	۳۷	ترقی دیا گیا

رول نمبر	نام طالب علم	نمبر دینیات	نمبر جملہ مضامین
۵۳۳	شجاع الدین	۴۵	۳۷۹
۵۳۴	مشتاق احمد	۹۶	۴۸۰
۵۳۵	سردار محمد	۴۰	۳۰۰
۵۳۶	عنایت اللہ	۳۳	۲۸۳
۵۳۸	نذیر احمد	۳۳	۳۳۲
۵۳۹	مشتاق احمد	۶۵	۴۹۸
۵۴۱	لطف الرحمن	۴۵	۴۱۱
۵۴۲	منور احمد	۵۳	۵۱۴
۵۴۳	رفیق احمد	۳۹	۵۴۲
۵۴۴	عبداللطیف	۳۳	۲۹۴

جماعت ہشتم اے

رول نمبر	نام طالب علم	نمبر دینیات	نمبر جملہ مضامین
۳۵۱	ہادی حسین	۴۰ / ۱۰۰	۳۷۲ / ۸۴۰
۳۵۲	عزیز احمد	۳۴	۴۱۲
۳۵۳	حفیظ احمد	۴۴	۳۳۷
۳۵۴	غلام نبی	۵۱	۴۶۷
۳۵۵	ابراہیم	۳۹	۳۳۴
۳۵۸	شمس الدین	۳۳	۳۸۵
۳۵۹	خلیل احمد	۴۱	۲۹۳
۳۶۰	جمیل احمد	۴۹	۴۰۲
۳۶۱	عبدالمالک	۶۳	۵۱۱
۳۶۲	حبیب اللہ	۷۹	۵۸۲
۳۶۳	مبارک احمد	۶۸	۶۴۵
۳۶۵	محمد داؤد	۳۶	۳۱۳
۳۶۶	نصیر احمد	۳۳	۳۸۸
۳۶۸	بشیر احمد	۳۸	۵۳۰
۳۷۱	سعید احمد	۴۸	۳۸۵
۳۷۲	عبداللطیف	۴۷	۴۷۴
۳۷۳	ذکار احمد	۴۹	۴۷۹
۳۷۴	محمد عبداللہ	۳۸	۳۴۷
۳۷۵	ضیاء الدین	۷۴	۵۲۸
۳۷۶	غلام محمد	۳۴	۳۵۷
۳۷۷	محمد صادق	۷۹	۴۹۰
۳۷۸	محمود احمد	۶۱	۴۶۰
۳۷۹	عبدالحمید ۲	۳۹	۳۵۷
۳۸۱	ضیاء الدین ۲	۳۸	۴۱۱
۳۸۲	غلام مجتبیٰ	۵۳	۳۳۶
۳۸۳	نصیر الدین	۳۳	۳۸۷
۳۸۴	محمد افضل	۳۹	۳۸۱

مندرجہ ذیل طلباء کا نتیجہ دینیات کا امتحان دوبارہ لینے کے بعد نکلے گا۔

۳۷۰ رشید احمد
۴۲ مبشر احمد ہشتم بی
۴۱ غلام احمد ”

جماعت ہشتم فریق بی

رول نمبر	نام طالب علم	نمبر دینیات	نمبر جملہ مضامین
۴۰۱	مسعود احمد	۵۹	۳۰۶
۴۰۲	مبشر احمد	۶۳	۳۹۲
۴۰۳	حمید احمد	۸۰	۵۲۸
۴۰۴	داؤد احمد	ترقی دیا گیا۔	
۴۰۵	انیس احمد	۶۸	۳۴۲
۴۰۶	بشیر احمد	۸۹	۴۳۹
۴۰۷	ابراہیم	۵۱	۳۴۲
۴۰۸	عبدالقادر	۸۲	۴۷۱
۴۰۹	واجد علی	۴۴	۲۹۱
۴۱۰	محمد عبداللہ	۹۸	۵۷۶
۴۱۲	سعید احمد	۴۷	۴۷۴
۴۱۳	محمد لطیف	۳۵	۳۹۲
۴۱۴	اصغر حسین	۴۵	۳۹۵
۴۱۵	فضل احمد	۹۰	۵۷۴
۴۱۶	احمد علی	۵۵	۴۵۴
۴۱۷	فیاض احمد	۶۴	۴۱۶
۴۱۹	محمود احمد	۶۴	۴۵۱
۴۲۰	عنایت اللہ	۷۱	۴۴۸
۴۲۲	محمد ادریس	۸۰	۶۶۲
۴۲۳	صادق احمد	ترقی دیا گیا	
۴۲۴	بشیر احمد ۲	۷۷	۴۵۴
۴۲۵	شہاب الدین	۷۶	۴۶۱
۴۲۶	عبدالوہاب	۳۴	۲۸۷
۴۲۸	مبارک احمد	۶۲	۴۶۴
۴۳۱	عبدالحلیم	۳۸	۲۹۵
۴۳۲	محمد وزیر	۸۶	۶۱۱
۴۳۳	سمیع اللہ	۷۸	۴۸۰
۴۳۶	عبدالکریم	۳۳	۳۹۷
۴۳۸	دین محمد	۷۹	۴۳۰
۴۴۰	سلیم احمد	۸۰	۴۹۲
۴۴۱	سورج سیف اللہ	—	۴۸۴

جماعت ہفتم فریق الف

رول نمبر	نام طالب علم	نمبر دینیات	نمبر جملہ مضامین
۲۵۱	طاہر محمود	۳۲ / ۱۰۰	۳۸۵ / ۷۹۵
۲۵۲	بشیر احمد	۹۰	۵۸۷
۲۵۳	محمد احمد	۵۰	۴۲۸
۲۵۴	غلام احمد	۹۷	۵۶۸
۲۵۵	سمیع اللہ	۸۵	۵۷۷
۲۵۶	آیت الرحمن	۶۰	۳۲۵
۲۵۷	منیر احمد	۳۸	۳۴۳
۲۵۸	عبداللطیف ۱	۳۴	۲۹۶
۲۵۹	عبداللطیف ۲	۳۸	۲۹۳

رول نمبر	نام طالب علم	نمبر دینیات	نمبر جملہ مضامین
۲۶۰	محمد اجمل	۵۹	۴۲۴
۲۶۱	عبدالکریم	۴۱	۳۷۶
۲۶۲	مسعود حسین	۷۰	۴۴۶
۲۶۳	یعقوب اللہ	۶۰	۴۶۰
۲۶۴	صلاح الدین	۷۶	۴۱۸
۲۶۵	عبدالحمید	۵۰	۳۵۰
۲۶۶	بشیر احمد ۲	۴۱	۳۶۱
۲۶۷	ہارون الرشید	۳۶	۴۰۸
۲۶۸	سلطان احمد	۷۹	۳۳۱
۲۶۹	سردار محمد	۳۶	۴۱۰
۲۷۱	سلیم الدین	۸۱	۵۸۷
۲۷۲	محمد یوسف	۷۵	۴۹۴
۲۷۳	حمید اللہ	۵۰	۳۱۷
۲۷۶	عبدالغفور	۴۲	۳۴۹
۲۷۷	محمود احمد	۵۸	۵۸۷
۲۷۸	مبارک احمد	۶۵	۳۹۰
۲۷۹	عبداللہ	۵۳	۳۰۰
۲۸۰	افضل بیگ	۵۳	۲۸۶
۲۸۳	صلاح الدین	۶۴	۴۳۸
۲۸۴	اقبال احمد	۹۳	۶۶۹
۲۸۵	منصور احمد	۳۳	۳۵۲
۲۸۶	اعزاز اللہ	۵۵	۳۶۱
۲۸۷	رشید احمد	۳۴	ترقی دیا گیا
۲۸۸	محمد امین ۱	۴۹	۳۳۷
۲۸۹	محمد امین ۲	۷۴	۳۸۳

جماعت ہفتم فریق بی

رول نمبر	نام طالب علم	نمبر دینیات	نمبر جملہ مضامین
۳۰۱	عبدالعزیز	۳۳	۳۴۴
۳۰۲	نذیر احمد	۳۳	۲۷۰
۳۰۵	ظفر علی	۳۸	۳۱۲
۳۰۷	مرزا انور احمد	۵۲	ترقی دیا گیا
۳۰۸	مرزا طاہر احمد	۳۹	۲۷۵
۳۰۹	محمد احمد	۶۶	۴۸۷
۳۱۰	عطاء الحق	۹۶	۶۸۴
۳۱۱	محمد ابراہیم	۵۷	۵۱۸
۳۱۲	بشیر احمد	۵۳	۳۸۸
۳۱۳	نصر اللہ خان	۷۰	۴۴۸
۳۱۶	اسد اللہ خان	۳۹	۴۱۶
۳۱۷	نصیر احمد	۴۰	۴۷۰
۳۱۹	سعید احمد	۳۳	۳۹۴
۳۲۰	محمد صادق	۳۴	۳۵۳
۳۲۱	الطاف الرحمن	۷۹	۴۴۶
۳۲۲	مظفر احمد	۶۸	۴۴۶

رول نمبر	نام	نمبر دینیات	نمبر جملہ مضامین
۳۲۴	محمد سلیم	۸۴	۵۹۳
۳۲۵	رفیع احمد	۵۵	۴۱۷
۳۲۸	عبدالرشید	۶۸	۳۶۴
۳۲۹	محمد اشرف	۶۱	۵۰۶
۳۳۰	حفیظ الرحمن	۵۶	۳۴۳
۳۳۱	بشیر احمد ۳	۷۳	۴۲۵
۳۳۲	محمد شریف	۳۷	۳۲۸
۳۳۳	محمود احمد	۹۰	۵۰۳
۳۳۴	محمد اسرائیل	۷۴	۵۹۲
۳۳۷	محمد رفیع	۷۵	۵۲۴
۳۳۸	افضل بیگ	۶۱	۴۵۵
۳۳۹	مختار احمد	۳۷	۳۰۰
۳۴۰	عبدالمالک	۳۴	۲۵۹
۳۴۱	ظہور الحق	۳۳	۳۴۴

مندرجہ ذیل طلباء کا نتیجہ دینیات کا امتحان دوبارہ لینے کے بعد نکلے گا

۲۷۵ عبدالمجید ہفتم اے
۳۲۳ کریم احمد
۳۲۶ بشیر احمد
۳۳۶ محمد یحییٰ

جماعت ششم فریق الف

رول نمبر	نام	نمبر دینیات	نمبر جملہ مضامین
۱۲۰	غلام احمد	۶۲ / ۱۳۵	۲۶۵ / ۷۲۵
۱۲۲	بشیر الدین	۸۳	۳۵۵
۱۲۴	محمود مبارک	۴۲	۲۴۵
۱۲۶	محمد الیاس	۵۴	۲۵۲
۱۲۷	حفیظ احمد	۱۱۴	۳۱۴
۱۲۸	طاہر احمد	۶۴	۳۵۵
۱۳۰	عبدالسمیع	۶۰	۲۸۷
۱۳۱	منیر الدین	۵۵	۳۱۹
۱۳۲	عبدالسلام ۱	۸۵	۳۲۴
۱۳۳	مبارک احمد	۴۳	۲۸۷
۱۳۴	نور احمد	۴۳	۲۳۷
۱۳۵	بشیر احمد ۱	۴۷	۲۸۰
۱۳۷	ثناء اللہ	۴۳	۲۴۶
۱۳۸	گلزار الحق	۴۷	۳۱۷
۱۳۹	مبشر احمد	۴۲	۲۹۶
۱۴۲	عبداللطیف ۱	۴۲	۲۸۷
۱۴۳	لطف الرحمن	۸۲	۲۸۰
۱۴۴	عبدالعزیز	۴۲	ترقی دیا گیا
۱۴۵	سعید احمد ۱	۵۴	۲۴۴
۱۴۶	عبدالحمید خان	۴۳	۲۲۲
۱۴۷	آفتاب احمد	۷۹	۲۶۵
۱۴۸	عبدالرشید	۴۲	ترقی دیا گیا

رول نمبر	نام طالب علم	نمبر دینیات	مجموعہ نمبر تمام مضامین
۱۴۹	برکات الرحمٰن	۴۵	۲۸۹
۱۵۰	[illegible] سجاد	۴۳	۲۳۷
۱۵۱	رشید احمد	۹۶	۳۱۵
۱۵۲	محمد احمد	۶۶	۳۲۹
۱۵۴	علی محمد	۵۷	۲۳۵
۱۵۵	بشیر احمد II	۱۰۵	۲۳۸
۱۵۶	محمد مجیب	۴۳	ترقی دیا گیا
۱۵۷	بشیر احمد III	۴۷	۲۹۱
۱۶۰	نصیر احمد	۴۷	۳۲۷
۱۶۲	سعید احمد II	۷۷	۳۷۲
۱۶۳	سردار محمد	۴۲	۲۵۳
۱۶۴	محمد صادق	۵۰	۲۶۵
۱۶۵	محمد عیسیٰ	۵۹	۱۳۶
۱۶۷	انوار احمد	۶۴	۳۰۰
۱۶۸	رشید	۶۰	۲۵۴
۱۷۱	محمد احمد	۴۲	۲۶۰

جماعت ششم فریق بی

رول نمبر	نام طالب علم	نمبر دینیات	مجموعہ نمبر تمام مضامین
۱۸۱	منصور احمد	۴۹	۲۴۶
۱۸۶	عنایت اللہ	۵۷	۳۷۳
۱۸۷	عبد النور		۲۸۲
۱۸۸	شوکت علی	۹۵	۲۴۳
۱۸۹	عبد الرشید	۸۲	۳۰۶
۱۹۱	پران ناتھ		۳۰۲
۱۹۲	رشید احمد	۵۱	۲۶۳
۱۹۴	ناصر محمود	۴۲	۳۱۰
۱۹۶	سلطان محمد	۴۳	۲۷۵
۱۹۸	خالد سیف اللہ	۴۲	ترقی دیا گیا
۱۹۹	عبد الشکور	۴۲	۲۲۶
۲۰۲	مصلح الدین	۸۵	۳۴۳
۲۰۵	عبد الحق	۱۰۱	۳۲۸
۲۰۷	اشفاق احمد	۴۴	۲۲۹
۲۱۰	بشیر احمد	۴۳	۳۵۵
۲۱۱	عبد الرحمٰن	۸۴	۳۱۶
۲۱۵	رشید احمد	۶۷	۳۰۹
۲۱۶	عبد المجید	۴۲	ترقی دیا گیا
۲۱۷	منیر احمد	۵۹	۳۱۰
۲۱۸	محمد لطیف II	۵۳	۲۸۸
۲۱۹	منصور احمد	۵۳	۳۳۳
۲۲۰	خلیل احمد	۵۱	۲۴۶
۲۲۱	عبد الخالق	۶۲	۲۶۶
۲۲۲	عبد القیوم	۴۷	ترقی دیا گیا
۲۲۳	منیر احمد	۴۳	۳۷۶
۲۲۶	محمد حیات	۵۰	۳۳۸
۲۲۷	نور الحق	۱۱۷	۴۸۵
۲۲۹	محمد طفیل	۵۱	۳۵۲
۲۳۰	مبارک احمد	۶۱	۴۶۵
۲۳۲	عبد القادر	۴۲	۳۹۵
۲۳۳	محمد نواز خان	۷۰	۳۷۵
۲۳۴	سوروح سیف الحق	۴۳	۲۹۹

مندرجہ ذیل طلباء کا نتیجہ دینیات کا امتحان دوبارہ لینے کے بعد نکلے گا

رول نمبر	نام طالب علم
۱۵۸	عبد السمیع
۱۶۹	محمد یوسف
۱۸۴	نذیر حسین
۱۹۳	محمد افضل
۱۹۷	محمد اسلم
۲۰۱	مقصود احمد
۲۰۴	نیک محمد
۲۰۶	ظہور احمد

جماعت پنجم فریق الف

رول نمبر	نام طالب علم	نمبر دینیات	مجموعہ نمبر تمام مضامین
۱	عبد اللطیف	۳۷/۱۰۰	۲۷۵/۵۵۰
۲	محمود احمد	۳۳	۲۴۷
۳	مبارک احمد	۳۸	۲۲۴
۴	محمد احمد	۳۸	۲۵۸
۵	سلطان احمد	۳۳	۳۳۶
۷	ارشاد علی	۳۳	۱۹۰
۸	اقبال احمد	۶۵	۳۶۹
۱۱	خالد عزیز	۳۶	۲۵۷
۱۲	منظور احمد	۴۷	ترقی دیا گیا
۱۳	عزیز الرحمٰن	۴۸	۳۰۶
۱۴	مظہر علی	۳۵	۲۷۱
۱۵	محمد اکبر	۳۳	ترقی دیا گیا
۱۷	سعید اللہ	۶۶	۳۸۶
۱۸	محمد کریم	۳۵	۲۵۹
۱۹	ناصر احمد	۶۰	۳۴۸
۲۱	منیر احمد	۴۱	۲۵۶
۲۲	فضل الٰہی	۵۶	۳۱۲
۲۴	علاؤ الدین	۳۸	۳۳۱
۲۵	محمود احمد II	۴۹	۳۱۹
۲۷	منور احمد	۳۴	۲۳۳
۲۸	ناصر الدین	۳۶	۲۴۲
۲۹	محمد داؤد	۴۳	۲۸۶
۳۱	کریم اللہ	۳۸	۲۲۷
۳۲	محمد اشرف	۳۴	۲۵۴
۳۴	عزیز احمد	۳۴	۲۵۹
۳۵	عبد اللطیف II	۵۶	۲۴۶
۳۷	شریف احمد	۵۴	۳۹۲
۳۸	محمد یوسف	۵۱	۲۲۸
۳۹	سعید احمد	۵۲	۲۲۵
۴۰	رفیق احمد I	۳۳	۲۵۳
۴۲	محمد افضل	۳۳	۱۹۲
۴۳	رفیق احمد	۳۳	۲۰۷
۴۴	عبد الحمید	۸۴	۳۲۷

جماعت پنجم فریق بی

رول نمبر	نام طالب علم	نمبر دینیات	مجموعہ نمبر تمام مضامین
۶۲	عزیز احمد	۳۸	۳۳۳
۶۳	نذیر احمد	۷۰	۴۵۳
۶۴	محمد احمد	۵۴	۳۴۷
۶۵	محمد اکرم	۴۳	۳۳۵
۶۶	عبد الرحمٰن	۳۸	۲۸۹
۶۷	خالد محمود	۴۳	۳۳۱
۶۸	عبد الغفور I	۴۴	۳۰۹
۷۱	طاہر احمد	۳۵	۳۰۹
۷۲	عبد الغفور II	۶۸	۴۸۱
۷۴	محمد صادق	۳۳	۳۸۹
۷۵	شمس الدین	۴۴	۲۲۵
۷۶	محمد اسمٰعیل	۴۵	۲۱۴
۷۸	غلام محمد	۴۹	۳۳۹
۸۰	ناصر احمد	۳۴	ترقی دیا گیا
۸۱	منیر الدین	۴۳	۴۵۱
۸۲	شبیہ احمد	۳۹	۲۹۴
۸۳	خورشید احمد	۴۲	۳۴۴
۸۴	صبح صادق	۴۴	۳۳۵
۸۵	محمد افضل	۴۱	۳۶۴
۸۶	انور احمد	۴۴	۳۶۳
۸۷	عبد الرشید	۴۵	۲۵۰
۸۸	رشید احمد	۳۹	۲۸۶

۸۹	منور احمد	۵۲	۳۴۸
۹۰	عبد الحمید	۳۵	۲۱۴
۹۱	یحیٰ صفی اللہ	۳۶	۲۱۴
۹۲	ذکاء اللہ	۳۸	۳۱۶
۹۳	عبد اللطیف	۴۲	۳۶۰
۹۴	منیر احمد I	۳۴	۲۰۵
۹۵	منیر احمد II	۴۱	۲۴۵
۹۶	سعید احمد	۳۳	۲۶۹
۱۰۰	نصیر احمد	۴۹	۴۰۰
۱۰۱	محمد انور	۴۲	۳۲۲
۱۰۲	محمد لطیف	۳۶	۲۲۵

مندرجہ ذیل طالب علم کا نتیجہ دینیات کا امتحان دوبارہ لینے کے بعد نکلیگا۔

۹	مسعود احمد I

دینیات و میزان میں اوّل و دوم رہنے والے طلباء

جماعت نہم

دینیات

رول نمبر			
۵۳۴	مشتاق احمد	۹۶/۱۰۰	اول
۵۱۶	محمد خان	۹۳	دوم

میزان

رول نمبر			
۴۶۱	عبد الستار	۶۴۱/۸۵۰	اول
۵۲۱	جمال محمد	۶۳۰	دوم

جماعت ہشتم

دینیات

رول نمبر			
۴۱۰	محمد عبد اللہ	۹۸/۱۰۰	اول
۴۱۵	فضل احمد	۹۰	دوم

میزان

رول نمبر			
۴۳۲	محمد ادریس	۶۶۲/۸۴۰	اول
۳۶۳	مبارک احمد	۶۴۵	دوم

جماعت ہفتم

دینیات

رول نمبر			
۲۵۴	غلام احمد	۹۷/۱۰۰	اول
۳۱۰	عطاء الحق	۹۶	دوم

میزان

رول نمبر			
۳۱۰	عطاء الحق	۶۸۴/۷۹۵	اول
۲۸۴	اقبال احمد	۶۶۹	دوم

جماعت ششم

دینیات

رول نمبر			
۲۲۷	نور الحق	۱۱۷/۱۲۵	اول
۱۲۷	حفیظ احمد	۱۱۴	دوم

میزان

رول نمبر			
۲۲۷	نور الحق	۴۸۷/۶۲۵	اول
۲۳۰	مبارک احمد	۴۶۵	دوم

جماعت پنجم

دینیات

رول نمبر			
۶۳	نذیر احمد	۷۰/۱۰۰	اول
۷۳	عبد الغفور II	۶۸	دوم

میزان

رول نمبر			
۷۳	عبد الغفور	۴۸۱/۵۵۰	اول
۸۱	منیر الدین	۴۵۱	دوم

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

لنڈن ۲۷ مارچ آج اڑہائی بجے یوگوسلاویہ میں پُر امن انقلاب ہو گیا۔ وزیر اعظم کو معہ دو وزراء کے گرفتار کر لیا گیا۔ پرنس پال معہ اپنی بیوی کے ملک سے بھاگ گئے۔ اور کنگ پیٹر نے حکومت کی بھاگ ڈور سنبھال لی۔ سابق وزیر پران نے نئی حکومت قائم کر لی ہے۔ مسٹر چرچل نے اعلان کیا ہے کہ اگر یوگوسلاویہ نے جرمن تسلط کے خلاف مزاحمت کی تو اس کی پوری پوری مدد کی جائے گی اس صورت میں امریکہ نے بھی امداد کا اعلان کیا ہے

لنڈن ۲۷ مارچ۔ مسٹر چرچل نے ایک تقریر میں کہا۔ کہ ہمارے لئے بحیرہ اوقیانوس میں فتح حاصل کرنا ضروری ہے۔ اور میں چند ماہ کے بعد یہ اعلان کر سکوں گا۔ کہ ہم نے یہ جنگ جیت لی ہے

لنڈن ۲۷ مارچ آج جاپانی وزیر خارجہ نے ہٹلر سے ملاقات کی۔ اور جرمن قوم کو ایک پیغام دیا۔ جس میں کہا کہ جاپان جرمنوں کی خوشی اور غمی کا شریک ہے۔ دنیا میں نیا نظام قائم کرنے میں جاپان جرأت اور عزم کے لحاظ سے جرمنی سے پیچھے نہیں رہے گا۔

سرگودہا ۲۷ مارچ سکھوں کے ایک وفد نے ڈپٹی کمشنر سے ملاقات کی اور ۲۴ جنوری کو گورو گوبند سنگھ ڈے کے موقعہ پر سکھوں کے جلوس سے پیدا شدہ افسوسناک واقعات پر اظہار افسوس کیا۔ اور وعدہ کیا۔ کہ اگر اس موقعہ پر گرفتار شدہ سکھوں کو رہا کر دیا جائے۔ تو کوئی مظاہرہ نہ ہوگا۔ اس پر ۱۳ سکھوں کی رہائی کے احکام جاری کر دیئے گئے۔

لاہور ۲۷ مارچ۔ وزیر اعظم نے اسمبلی میں اعلان کیا۔ کہ حکومت کسی ایسے بل کی حمایت نہیں کرے گی۔ جو کسی خاص مذہبی مسئلہ سے متعلق ہو۔ تاوقتیکہ اس سے تعلق رکھنے والے ممبروں کی اکثریت اس کی مؤید نہ ہو۔ اور گوردوارہ امنڈمنٹ بل کی بھی حکومت حمایت نہیں کرے گی۔

واشنگٹن ۲۷ مارچ۔ امریکہ کے نائب وزیر خارجہ نے ایک بیان میں کہا ہے کہ جرمنی نے گرین لینڈ سے تین میل تک جوابی ناکہ بندی کی سکیم کی توسیع کر دی ہے اور اس طرح وہ امریکہ کے دروازہ تک آ پہنچا ہے

انقرہ ۲۷ مارچ ترکی سے نازی پارٹی کے ممبر جرمنوں کو پہلے ہی خارج کیا جا چکا ہے۔ اب بعض اور مشتبہ جرمنوں کو ترکی سے نکالنے کے لئے انتظامات کرنے کی جرمن سفیر کو ہدایت کی گئی ہے

شنگھائی ۲۸ مارچ صوبہ شانسی میں جاپانیوں کی ایک فوجی ٹرین بارودی سرنگ سے ٹکرا کر تباہ ہو گئی۔

دہلی ۲۸ مارچ کمانڈر انچیف نے کونسل آف سٹیٹ میں بیان کیا۔ کہ آج صبح جنرل ویول کی طرف سے مجھے بذریعہ تار اطلاع ملی ہے کہ کیرن کے محاذ میں ہندوستانی فوجوں نے بڑی ہمت دکھائی ہے

برلن ۲۸ مارچ جاپانی وزیر خارجہ آج پھر ہٹلر سے ملیں گے۔ اور سوموار کی شام کو روانہ ہو جائیں گے

لنڈن ۲۸ مارچ ملک معظم نے یوگوسلاویہ کے کنگ پیٹر کو دوستی کا پیغام بھیجا ہے۔ نئے وزیر اعظم نے ایک بیان میں کہا ہے کہ میری حکومت کا مقصد ملک کی آزادی اور عزت کی حفاظت ہے۔ ہم اپنے پڑوسیوں کے ساتھ دوستانہ تعلقات رکھنا چاہتے ہیں۔ اور داخلی و خارجی امن چاہتے ہیں۔ لوگوں کو ایسی باتوں سے بچنا چاہئیے۔ جو پڑوسیوں سے ہمارے تعلقات خراب کرنے والی ہوں۔

بلغراد ۲۸ مارچ پرنس پال یہاں سے کل ایتھنز روانہ ہو گئے تھے۔ معلوم نہیں وہاں ٹھیرتے ہیں۔ یا کسی اور جگہ سے چلے جائیں گے

لنڈن ۲۸ مارچ کل اطالوی اخبار نے اعلان کیا کہ البانیہ میں ریڈیو پر یونانیوں کو دھمکیاں دے رہے تھے۔ کہ اب جرمنی رومانیہ بلغاریہ اور یوگوسلاویہ مل کر اس پر حملہ کر دیں گے۔ مگر دوپہر کے بعد یونانی ریڈیو نے جب کہا کہ یوگوسلاویہ میں تو بغاوت ہو گئی ہے۔ تو اطالویوں نے چپ سادھ لی۔

لنڈن ۲۸ مارچ۔ آج سویرے ہوائی حملہ کا الارم ہوا۔ اور بعض جرمن جہاز لنڈن کی بستیوں تک آئے۔ مگر انہیں جلد بھگا دیا گیا۔ کل رات کوئی حملہ نہیں ہوا۔ البتہ برطانی طیاروں نے جرمنی میں روہر اور رائن لینڈ کے علاقوں پر حملے کئے۔ اور کولون و ڈوسلڈارف پر شدید بمباری کی۔

لنڈن ۲۸ مارچ کیرن سر کرنے کے بعد برطانی فوجیں اطالویوں کا پیچھا کر رہی ہیں۔ جو سمارہ کی طرف بھاگ رہی ہیں۔ یہ نہیں سمجھنا چاہئیے کہ مشرقی افریقہ کی جنگ ختم ہو گئی۔ البتہ اریٹریا پر برطانی قبضہ اب ہو جائے گا۔

کوٹ فتح خان ۲۸ مارچ۔ اخبار بین اصحاب کو معلوم ہے۔ کہ گوردوارہ کوٹ بھائی تھان سنگھ کے متعلق جو فیصلہ ہائی کورٹ کے ڈویژن بنچ نے میجر سردار محمد نواز خان آف کوٹ فتح خان کے حق میں کیا تھا۔ اس کے خلاف سکھوں نے پریوی کونسل میں اپیل دائر کی ہوئی تھی۔ اب اس کا فیصلہ پریوی کونسل نے بھی بحق سردار صاحب موصوف دے کر اپیل معہ خرچ خارج کر دی ہے۔

نئی دہلی ۲۸ مارچ آج سنٹرل اسمبلی میں چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب نے بتایا کہ اسمبلی کا اجلاس شائد منگل سے پہلے ختم نہیں ہو سکے گی۔

نئی دہلی ۲۸ مارچ آج اسمبلی میں بتایا گیا کہ حکومت ہند اور افغانستان کے درمیان تجارتی گفت و شنید ہو رہی ہے۔

لنڈن ۲۸ مارچ معلوم ہوا ہے گذشتہ اتوار اطالویوں نے یونانیوں سے درخواست کی تھی کہ لڑائی کو کچھ دیر کے لئے بند کر دیا جائے۔ تاکہ ہم ان سپاہیوں کو جو لڑائی میں کام آئے ہیں دفن کر سکیں۔

لنڈن ۲۸ مارچ ماسکو ریڈیو نے دشمن کی خبروں کی بنا پر کہا ہے کہ موسیو ولادیہ اور موسیو رینو کو قید

ڈہاکہ کے متعلق تازہ اطلاعات

ڈہاکہ ۲۸ مارچ۔ مظفر الدین صاحب چوہدری بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں گذشتہ اڑتالیس گھنٹوں میں یہاں بالکل امن و امان رہا۔ شورش فرو ہو چکی ہے۔ دفعہ ۱۴۴ اور کرفیو آرڈر تاحال نافذ ہیں۔ ابھی کاروبار حسب معمول جاری نہیں ہوا۔ خطوط اور تاروں کی تقسیم شروع ہو چکی ہے۔ کئی محلوں میں اب ذاتی طور پر پوسٹ آفس میں جا کر منی آرڈر وصول کئے جا سکتے ہیں۔ کئی ہندو مسلم گرفتار ہو کر ضمانت پر رہا ہو چکے ہیں۔ بخشی بازار اور خسنی دالان کی ہندو مسلمانوں کی مشترکہ امن کمیٹیاں تندہی سے کام کر رہی ہے۔ بیس بیس ہندو مسلم تعلیم یافتہ نوجوانوں کی ریلیف اور سوشل خدمات کی کمیٹیاں زیر تجویز ہیں۔ بیس مسلم نوجوان اپنی خدمات پیش کر چکے ہیں۔ اور ہندوؤں کی طرف سے بیس نوجوان پیش ہونے پر کام شروع ہو سکیگا۔ احباب جماعت بفضلہ بخیر و عافیت ہیں۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ اور جملہ احباب سے دعا کی درخواست ہے۔ افسوس کہ فسادات میں مسلمانوں کو جانی اور ہندوؤں کو جائداد کا بہت نقصان اٹھانا پڑا۔

سے رہا کر دیا گیا ہے مگر ابھی یہ خبر پختہ نہیں ہوئی۔

حبیب الرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا۔ ایڈیٹر غلام نبی